امام احمد رضا

اور

نظریۂ صوت وصدا

از: ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی ایم اے، پی ایچ ڈی، بریلی شریف

آج اہل مغرب کو اپنے جن سائنسی اور ریاضیاتی علوم پر ناز ہے وہ مسلمانوں ہی کی دین ہے۔ لیکن جب رفتہ رفتہ مسلمان اپنے دین اور علم دین سے دور ہوتے گئے تو دنیوی علم بھی ان کے ہاتھوں سے نکلتے چلے گئے مگر ہر دور میں مسلم علماء، حکماء جنم لیتے رہے جنہوں نے عقلی علوم وفنون میں اپنے کمال کا اظہار کر کے اہل مغرب کو احساس دلایا کہ علوم تمہارے دماغوں کی اپج نہیں بلکہ ہمارے اسلاف کی رہین منت ہیں۔

۱۹/ویں صدی عیسوی میں بریلی شریف کی دھرتی پر امام احمد رضا نام کے ایک ایسے ہی عظیم المرتبت عالم دین اور عبقری نے جنم لیا جس نے اپنی ۶۵/سالہ زندگی میں ۶۵/ سے (آج جبکہ علوم کی تقسیم در تقسیم کا عمل شروع ہے یہ علوم وفنون ۱۰۵/ تک پہنچ جاتے ہیں جس میں امام احمد رضا قدس سرہ کو مہارت حاصل تھی) زائد علوم وفنون میں اپنی بھرپور مہارت ظاہر کر کے زمانہ کو حیرت زدہ کر دیا وہ سائنسی علوم میں کیمیا، ارضیات، جغرافیہ، حیاتیات اور نباتات وغیرہ کے علاوہ علم طبعیات (Physics) پر بھی حاوی تھے۔ انہوں نے مغربی سائنسدانوں۔ گیلی لیو، کپلر، ہرشل نیوٹن اور آئن اسٹائن کے مختلف نظریوں اور تھیوریوں کا رد وابطال بھی کیا ہے اور ان سائنسدانوں کا تعاقب بھی فرمایا ہے۔

امام احمد رضا نے سائنس کو بھی اسلامی رنگ میں رنگ کر دینی علوم میں کا ان کا استعمال فرما کر انہیں علوم دینیہ بالخصوص علم فقہ کا خادم بنادیا۔ علم طبعیات کو ماہرین نے سائنسی علوم میں سب سے زیادہ اہم اور مشکل علم تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے اسے مندرجہ ذیل برانچوں میں تقسیم کیا ہے۔

(۱) میکانکس اور مادے کی عام خصوصیات (Mechanics & General Properties of Matter)

(۲) حرارت (Heat) (۳) روشنی یا نور (Light)

(۴) صوت وصدا (Sound) (۵) مقناطیسیت (Madnetism)

(۶) برق یا بجلی (Electricity)

ماہرین طبیعات نے بجلی Electricity) ہی تحت الکٹرانکس (Electronics) ایٹمی تھیوری (Atomic Theory) کو بھی رکھا ہے۔

امام احمد رضا نے علم طبعیات کی مندرجہ بالا تمام برانچوں میں اپنے نظریات پیش کئے ہیں۔ ثبوت کے لئے آپ کی حسب ذیل تصانیف دیکھی جاسکتی ہیں۔

(۱) فوز مبین در رد حرکت زمین (۲) نزول آیات فرقان بسکون زمین وآسمان (۳) معین مبین بہر دور شمس سکون زمین (۴) فتاویٰ رضویہ جلد

www.AlahazratNetwork.org

(۴) سوال: آواز اپنے ذریعہ حدوث کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔ یا اس کے ختم ہوتے ہی فنا ہوجاتی ہے''۔ کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں۔'' ذریعہ حدوث قلع وقرع اور وہ آنی ہیں۔ حادث ہوتے ہی ختم ہوجاتی ہیں۔ اور وہ شکل و کیفیت جس کا نام آواز ہے باقی رہتی ہے۔ تو وہ معدات ہیں جن کا محلول کے ساتھ رہنا ضروری نہیں۔ کیا نہ دیکھا کہ کاتب مرجاتا اور اس کا لکھا برسوں رہتا ہے۔ یوں ہی کہ زبان بھی ایک قلم ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج دہم نصف آخر ص ۱۵/) امام احمد رضا کا یہ نظریہ بھی جدید طبعیات کے مطابق ہے۔

مزید تحریر فرماتے ہیں۔ انقطاع تموج انعدام سماع کا باعث ہوسکتا ہے۔ کہ کان تک اس کا پہنچنا بذریعہ تموج ہی ہوتا ہے نہ انعدام صحت کا بلکہ جب تک وہ شکل باقی ہے صوت باقی ہے۔

''یہیں سے ظاہر ہوا کہ دوبارہ اور تموج حادث ہو تو اس سے تجدید سماع ہوگی نہ کہ آواز دوسری پیدا ہوئی جبکہ شکل وہی باقی ہے''۔ (ایضاً ص ۱۶)

آواز کو ٹیپ ریکارڈ یا فونوگراف وغیرہ میں بھر لینے سے تموج (wave form) برقرار رہتا ہے۔ گو آواز کا انعدام ہوجاتا اور چونکہ تموج ہی سنوانے کا باعث ہوتا ہے۔ لہٰذا آواز اپنے حدوث کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔

ٹیپ ریکارڈ یا فونوگراف چلانے پر اسی تموج کا حدوث (Production) ہوتا ہے۔ اور اسی سے تجدید سماع ہوتی ہے نہ کہ دوسری آواز پیدا ہوتی ہے۔

(۵) سوال: کیا آواز کان سے باہر بھی موجود ہے یا کان میں پیدا ہوتی ہے؟

جواب: میں امام احمد رضا فرماتے ہیں ''ضرور کان سے باہر بھی موجود ہے بلکہ باہر ہی سے منتقل ہوتی ہوئی کان تک پہنچتی ہے''۔ (فتاویٰ رضویہ جلد دہم نصف آخر ص ۱۵/)

(۶) سوال: آواز کی آواز کنندہ کی طرف اضافت کیسی ہے وہ اس کی صفت ہے یا کسی چیز کی؟

جواب میں لکھتے ہیں۔ وہ آواز کنندہ کی صفت نہیں بلکہ ملائے متکیف کی صفت ہے۔ ہوا ہو یا پانی وغیرہ موافق سے گزر الصوت کیفیة قائمة بالهواء آواز کنندہ کی حرکت قرعی وقلعی سے پیدا ہوتی ہے لہٰذا اس کی طرف اضافت کی جاتی ہے'' (ایضاً ص ۱۶)

(۷) سوال: کیا آواز انسان کی موت کے بعد بھی باقی رہتی ہے؟ کے جواب میں لکھتے ہیں کہ جبکہ وہ آواز کنندہ کی صفت نہیں بلکہ ملائے متکیف سے قائم ہے تو اس کی موت کے بعد بھی باقی رہ سکتی ہے۔ کما لا یخفیٰ! (ایضاً ص ۱۶)

خلاصۂ کلام

امام احمد رضا کے نظریات سے واضح ہے کہ

(۱) آواز توانائی (Energy) (۲) آواز پہنچنے کیلئے ملاء فاضل (Medium) ضروری ہے۔ (۳) اور اس کے تموج (Wave form) چاہئے۔ (۴) بغیر میڈیم کے تموج نہیں لہٰذا آواز نہ پیدا ہوگی۔ جیسا کہ آئینہ میں یا خلاء (Vaccun) میں جہاں ہوا نہیں۔ (۵) ہوا اور پانی دونوں آواز کے میڈیم ہیں۔

کتابیات

(۱) فتاویٰ رضویہ دہم نصف آخر از امام احمد رضا (۲) الملفوظ'' ملفوظات امام احمد رضا'' مرتبہ حضور مفتی اعظم ہند (۳) (Modern physics (by S.K. Agarwal

www.AlahazratNetwork.org